بسم اللہ الرحمن الرحیم

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

Regd. L. No 5254

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰهِ یُؤْتِیْهِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ

الفضل

لاہور

ٹیلیفون نمبر ۲۹۷۹

تار کا پتہ :- ڈیلی الفضل لاہور

فی پرچہ ۱ ؍

یوم یک شنبہ — ۲۳ ذی القعدہ ۱۳۷۳ھ

جلد ۴۲/۸ — ۲۵ وفا ۱۳۳۳ ہش — ۲۵ جولائی ۱۹۵۴ء — نمبر ۱۱۱

85

حکومت پٹ سن کی تجارت میں حسب معمول کم سے کم دخل دیگی

پٹ سن کی نئی پالیسی کا اعلان کر دیا گیا

کراچی ۲۴ جولائی۔ حکومت کی طرف سے پٹ سن کی تجارت میں کم سے کم دخل دینے کی پالیسی بدستور برقرار رہے گی۔ وزیر تجارت مسٹر فضل علی نے ۵۴-۵۵ء کے لئے پٹ سن کی نئی پالیسی کا اعلان کرتے ہوئے یہ بات بتائی۔ انہوں نے کہا کہ نئی پالیسی کے تحت برآمدی محصولات میں کوئی کمی نہیں کی جائے گی۔ پاکستان پٹ سن بورڈ اور پاکستان پٹ سن ایسوسی ایشن سے کہا گیا ہے۔ کہ وہ اس کی قیمتوں پر نگرانی کریں۔ پٹ سن کی ناجائز برآمد کی روک تھام کے انتظامات بھی سخت کئے جا رہے ہیں۔ ضرورت آنے پر یہ انتظامات فوج کے حوالے بھی کئے جا سکیں گے۔ مسٹر تفضل علی نے کہا کہ نئی فصل میں ۴۲ لاکھ گانٹھ پٹ سن پیدا ہوگی۔ پچھلے سال کی بچی ہوئی پٹ سن ملا کر کل گانٹھیں ۵۵ لاکھ سے نہیں بڑھیں گی +

+ وزیر تجارت نے دلی خواہش کا اظہار کیا کہ کاشتکار کو اس کی پیداوار کی واجبی قیمت ملے۔ انہوں نے کہا حکومت امداد باہمی کی مختلف انجمنوں کو پٹ سن خریدنے کے لئے دو کروڑ روپے دے چکی ہے۔

— کراچی ۲۴ جولائی۔ آج پارلیمنٹ میں ایک بل پیش کیا گیا۔ جس کی رو سے سائیکل کے ٹائر ٹیوب ڈیزل انجنوں اور بعض قسم کے فولادی فرنیچر

اخبار احمدیہ

ناصر آباد ۲۳ جولائی (بذریعہ ڈاک) مکرم پرائیویٹ سیکرٹری صاحب مطلع فرماتے ہیں کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی طبیعت بفضلہ تعالیٰ اچھی ہے۔ احباب اپنے پیارے امام کی صحت کاملہ وعاجلہ کے لئے برابر دعائیں جاری رکھیں ؛

— لاہور ۲۴ جولائی (بوقت پونے ۹ بجے شب) حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کی صحت کے متعلق مندرجہ ذیل اطلاع موصول ہوئی ہے۔

"رات حضرت میاں صاحب کو نیند اچھی آگئی۔ آج عام طبیعت اچھی رہی۔ اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے نقرس کی تکلیف میں کمی رہی" احباب حضرت میاں صاحب کی صحت کاملہ وعاجلہ کے لئے دردِ دل سے دعائیں جاری رکھیں ؛

مغربی پاکستان کے تمام صوبوں میں کمیونسٹ پارٹی کو خلاف قانون قرار دیدیا گیا

پنجاب۔ سرحد۔ بلوچستان اور سندھ میں کمیونسٹ پارٹی کے سرکردہ ارکان گرفتار کر لئے گئے

کراچی ۲۴ جولائی۔ پنجاب۔ سرحد۔ بلوچستان اور سندھ میں کمیونسٹ پارٹی خلاف قانون قرار دے دی گئی۔ آج اس سلسلہ میں حکومت پنجاب نے جو اعلان شائع کیا ہے اس میں کہا گیا ہے کہ چونکہ ہز ایکسی لنسی گورنر پنجاب کو اس بات کا یقین ہو گیا ہے۔ کہ چونکہ پاکستان کی کمیونسٹ پارٹی ملک کے امن و امان کے لئے ایک خطرہ ہے۔ اس لئے وہ ان اختیارات سے کام لیتے ہوئے جو کریمنل لا امنڈمنٹ ایکٹ مجریہ ۱۹۰۸ء کی دفعہ ۱۶ کے تحت ان کو حاصل ہیں، صوبہ کی کمیونسٹ پارٹی کو خلاف قانون قرار دیتے ہیں نیز گورنر پنجاب نے کریمنل لا امنڈمنٹ ایکٹ کی دفعہ ۱۷ الف کا اطلاق مندرجہ ذیل اداروں پر کیا ہے۔

(۱) دفتر پاکستان کمیونسٹ پارٹی لاہور (۲) قومی دار الاشاعت ۱۳ منٹگمری روڈ لاہور (۳) دفتر کمیونسٹ پارٹی راولپنڈی (۴) دفتر کمیونسٹ پارٹی لائل پور (۵) دفتر کمیونسٹ پارٹی میانوالی۔ (۶) دفتر کمیونسٹ پارٹی اوکاڑہ

مندرجہ بالا صوبوں میں کئی کمیونسٹ کارکنوں کو گرفتار بھی کر لیا گیا ہے۔ صوبہ پنجاب میں تیرہ آدمیوں کے گرفتار ہونے کی اطلاع ملی ہے۔ یہ گرفتاریاں لاہور، راولپنڈی اور اوکاڑہ میں ہوئی ہیں۔ لاہور میں مسٹر فیروز الدین منصور (۲) سید سبط حسن (۳) مسٹر حسن عابدی (۴) مرزا محمد ابراہیم (۵) چوہدری محمد افضل (۶) محمد رحمت اللہ خان (۷) مسٹر حمید اختر (۸) مسٹر غلام محمد (۹) مسٹر لال خان (۱۰) مسٹر عبد الرؤف ملک اور (۱۱) مسٹر عبد الغنی قریشی کو گرفتار کیا گیا ہے۔ راولپنڈی سے مسٹر امیر حیدر اور اوکاڑہ سے مسٹر عبد السلام کی گرفتاری عمل میں آئی ہے۔ یہ گرفتاریاں پنجاب پبلک سیفٹی ایکٹ کی دفعہ ۳ کے تحت عمل میں لائی گئی ہیں

سندھ میں چھ لیڈروں کے وارنٹ جاری کر دیئے گئے ہیں۔ صوبائی تحفظ امن عامہ کے تحت دو آدمیوں کو گرفتار کیا جا چکا ہے ؛

— سرحد میں پشاور، ہزارہ اور کوہاٹ کے حلقوں میں سات کمیونسٹ گرفتار کئے گئے ہیں۔ رپ ورکرز یونین کمیٹی کے صدر اور سکرٹری کو بھی گرفتار کر لیا گیا ہے۔ صوبہ کے وزیر تعلیم میاں جعفر شاہ نے کہا ہے کہ کمیونسٹوں کو ہم

ہم اس بات کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ کہ وہ سادہ لوح عوام سے ناجائز فائدہ اٹھائیں انہوں نے عوام کو کمیونسٹوں کے ہتھکنڈوں سے خبردار رہنے کا مشورہ دیا جو جھوٹے وعدے کر کے انہیں غلط امیدیں دلاتے رہتے ہیں — بلوچستان میں گورنر جنرل کے ایجنٹ نے

* مسٹر قربان علی خاں نے کمیونسٹ پارٹی کو خلاف قانون قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ اس پارٹی سے امن و امان کو خطرہ ہے۔

یاد رہے کہ تین ہفتے پہلے مشرقی پاکستان میں اور کل کراچی میں کمیونسٹ پارٹی کو خلاف قانون قرار دیا جا چکا ہے ؛

چار اور پرتگالی بستیوں پر متحدہ محاذ کے رضاکاروں کا قبضہ

ہندوستانی فوج دمن کی سرحد پر پہنچ گئی

بمبئی ۲۴ جولائی۔ پرتگیزی بستیوں کے متحدہ محاذ نے دعوے کیا ہے کہ اس کے رضاکاروں نے گوا کے قریب ناگر حویلی کے علاقہ میں چار اور پرتگالی بستیوں پر قبضہ کر لیا ہے۔ رضاکاروں نے جن چار گاؤں پر قبضہ کیا ہے۔ ان کی کل آبادی ۳ ہزار ہے۔ اور رقبہ ۴ ½ مربع میل ہے۔ ادھر لزبن میں پرتگال کے محکمہ اطلاعات نے اعلان کیا ہے کہ ہندوستانی فوج دمن کی سرحد پر پہنچ گئی ہے۔ اس نے سرحدوں پر خندقیں کھودنی شروع کر دی ہیں۔ اور وہ آبادی کو گھیرے میں لینے کی کوشش کر رہی ہے ؛

ہندوستان اور پولینڈ نے جنگ بندی کمیشن میں شرکت منظور کر لی

نئی دہلی ۲۴ جولائی۔ آج نئی دہلی میں سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے کہ ہندوستان نے ہند چینی کے جنگ بندی کے کمیشن میں کام کرنا منظور کر لیا ہے۔ وارسا سے بھی خبر آئی ہے کہ پولینڈ نے بھی اس کمیشن میں شرکت منظور کر لی ہے۔

لاہور میں کپڑے کے اکیس ڈپو

لاہور ۲۴ جولائی۔ جو لوگ یکم جولائی ۱۹۵۴ء سے قبل جاری ہونے والے اپنے راشن کارڈوں پر لاہور کے راشن بندی والے علاقہ میں درآمد شدہ سوتی کپڑا حاصل نہیں کر سکے تھے۔ ان کے مفاد کے لئے شہر کے مختلف وارڈوں میں کپڑے کے اکیس ڈپو کھول دیئے گئے ہیں۔ یہ ڈپو ۲۷ جولائی ۱۹۵۴ء سے کام کرنا شروع کر دیں گے۔ ۳۰ اپریل ۱۹۵۴ء تک کے جاری شدہ راشن کارڈوں والے اپنے راشن کارڈوں پر ان ڈپوؤں سے ایک گز فی کس کے حساب سے کپڑا حاصل کر سکیں گے یہ ڈپو ۱۴ اگست تک جاری رہیں گے ؛

مسعود احمد پرنٹر پبلشر نے انتظامی پریس میں طبع کرا کر دفتر الفضل میکلوڈ روڈ لاہور سے شائع کیا

ایڈیٹر :- روشن دین تنویر

کلام النبی صلے اللہ علیہ وسلم

اللہ تعالیٰ دعا کس طرح قبول فرماتا ہے

عن ابی سعید ن الخدری ان النبی صلے اللہ علیہ وسلم قال مامن مسلم یدعو بدعوۃ لیس فیھا اثم ولا قطیعۃ رحم الا اعطاہ اللہ بھا احدیٰ ثلاث اما ان یعجل لہ دعوتہ واما ان یدخرھا لہ فی الاخرۃ واما ان یصرف عنہ من السوء مثلھا قالوا اذاً نُکثِرُ قال اللہ اکثر

(جامع ترمذی)

ترجمہ:۔ حضرت ابو سعید خدریؓ کہتے ہیں کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر ایک مسلمان جو خدا کے حضور ایسی دعا کرے جس میں کوئی گناہ نہ ہو۔ اور نہ وہ صلہ رحمی کے خلاف ہو تو اللہ تعالےٰ تین باتوں میں سے ایک بات ضرور اسے دیتا ہے۔ یا تو اس کی دعا کو دنیا میں ہی قبول فرما لیتا ہے اور یا اسے آخرت کے لئے جمع کر لیتا ہے۔ اور یا اس کی وجہ سے اتنی برائی کو اس سے دور فرماتا ہے۔ صحابہ نے کہا۔ پھر تو ہم دعا بہت کریں گے۔ آپ نے فرمایا۔ اللہ بھی بہت بدلہ دے گا۔

تحریک جدید کی انیس سالہ فہرست

"السابقون الاولون" کے لئے ذیل کی باتوں پر عمل پیرا ہونا ضروری ہے تا کہ ان کا نام اس فہرست میں آجائے۔ جو انیس سالہ جہاد کبیر ہیں سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی "پانچ ہزاری فوج" مطابق پیشگوئی ۱۸۹۱ء میں حصہ لیتے آرہے ہیں اس فہرست کا بڑا حصہ تیار ہو چکا ہے۔ اور بقیہ تیار ہو رہا ہے

(۱) پس وہ احباب جن کے ذمہ گذشتہ کسی سال کا کچھ بقایا ہے۔ وہ اپنے بقایا کو جلد تر ادا کر کے اپنا نام اس جہاد کبیر میں لکھوالیں تا ان کا نام بھی تاریخ اسلام احمدیت میں تا دیر قائم رہے یہ فہرست ایک کتابی صورت میں شائع ہو رہی ہے

"تم یاد رکھو اگر اللہ تعالےٰ کے فرمان میں اپنے تئیں لگا دو گے اور اس کے دین کی حمایت میں ساعی رہو گے۔ تو خدا تعالےٰ تمام روکاوٹوں کو دور کر دیگا۔ اور تم کامیاب ہو جاؤ گے"

(۲) متواتر اعلان کیا جا چکا ہے۔ کہ "السابقون الاولون" کا ہر مجاہد اپنی تسلی کرلے۔ کہ اس کا نام فہرست انیس سالہ میں رکھا جا چکا ہے۔ تا کہ اشاعت فہرست پر کسی غلطی کی وجہ سے افسوس وندامت نہ ہو۔ اور نہ ہی عہدیداران یا مرکزی کارکنان پر کوئی شکوہ ہو۔ ایک معتد بہ حصہ احباب کا اپنا حساب دیکھکر یا بذریعہ خط و کتابت تسلی کر چکا۔ باقی احباب بھی توجہ فرمادیں

(۳) آپ اپنا انیس سالہ حساب دریافت فرماتے وقت یہ وضاحت ضرور کریں۔ کہ آپ نے پہلے دس سال کا چندہ کہاں سے وعدہ کیا تھا۔ اور اس کے بعد سال ۱۱ سے سال ۱۹ تک کہاں کہاں سے وعدے کرتے رہے ہیں۔ اور اپنا پتہ بھی پورا لکھیں۔ بعض احباب حساب دریافت فرماتے ہیں۔ مگر اپنا پورا پتہ نہیں لکھتے۔ بلکہ دستخط ایسے کرتے ہیں کہ وہ پڑھے بھی نہیں جاتے

پس آپ اپنا حساب ضرور دریافت فرمادیں۔ مگر مذکورہ بالا تشریح بھی کریں۔ ساتھ ہی اگر بقایا ہے۔ تو فوری طور پر تمام ادا کریں۔ تا نام آجائے۔ (وکیل المال تحریک جدید ربوہ)

دعائے مغفرت

خاکسار کی والدہ محترمہ جو صحابیہ تھیں۔ مورخہ ۲۱/۴ کو بقضائے الٰہی وفات پاگئی ہیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ احباب جماعت ان کی بلندی درجات اور مغفرت کے لئے دعا فرما کر مشکور فرمادیں۔ نیز دعا فرمادیں کہ اللہ تعالےٰ پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرماتے ہوئے ان کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق بخشے (ایس ایم عبد اللہ ناگو ماورکس وزیر آباد)

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

مومن اور کافر کی کامیابی میں فرق

"مومن کا کام یہ ہے کہ وہ کسی کامیابی پر جو اسے دی جاتی ہے۔ شرمندہ ہوتا ہے اور خدا کی حمد کرتا ہے کہ اس نے اپنا فضل کیا۔ اور اس طرح وہ قدم آگے رکھتا ہے وہ ہر ابتلاء میں ثابت قدم رہ کر ایمان پاتا ہے۔ بظاہر ہر کافر اور مومن کی کامیابی ایک رنگ میں مشابہ ہوتی ہے۔ لیکن یاد رکھو کہ کافر کی کامیابی ضلالت کی راہ ہے۔ اور مومن کی کامیابی سے اس کے لئے نعمتوں کا دروازہ کھلتا ہے۔ کافر کی کامیابی اس لئے ضلالت کی طرف لے جاتی ہے۔ کہ وہ خدا کی طرف رجوع نہیں کرتا۔ بلکہ اپنی محنت، دانش اور قابلیت کو خدا بنا لیتا ہے۔ مگر مومن خدا کی طرف رجوع کر کے خدا سے ایک نیا تعارف پیدا کرتا ہے۔ اور اس طرح پر ہر ایک کامیابی کے بعد اس کا خدا سے ایک نیا معاملہ شروع ہو جاتا ہے۔ اور اس میں تبدیلی ہونے لگتی ہے" (ملفوظات)

چندہ امداد درویشاں کی تازہ فہرست

(از مورخہ ۸/۴/۵۴ تا مورخہ ۲۰/۵/۵۴)

از محترم مرزا عزیز احمد صاحب ایم۔ اے انچارج دفتر حفاظت مرکز

(۲)

(۲۱)	چوہدری بشیر احمد صاحب بی اے کوٹلہ ضلع حیدر آباد سندھ (امداد درویشاں)	۱۰/-/-
(۲۲)	میجر جی ایم اقبال صاحب معہ مرحوم روڈ ژہرہ کینٹ (صدقہ برائے غریب درویشاں)	۱۰/-/-
(۲۳)	خلیفہ عبد الوکیل صاحب آف جیون مال ٹرنڈروڈ لاہور (امداد درویشاں)	۱۰/-/-
(۲۴)	لیڈی ڈاکٹر محمودہ نذیر احمد صاحب ایم بی بی ایس آرام باغ کراچی (صدقہ)	۲۵/-/-
(۲۵)	ڈاکٹر سید بشیر احمد صاحب وٹرنری سرجن گلگت (صدقہ بکرا جو ذبح کرایا گیا)	۱۷/۸/-
(۲۶)	خواجہ ثناء اللہ صاحب تاجر گلگت "	۱۷/۸/-
(۲۷)	شیخ عبد الرحمٰن صاحب سرگودھا (امداد درویشاں)	۲۰/-/-
(۲۸)	مسعود خاتون صاحبہ بنت ڈاکٹر بھائی محمود احمد صاحب سرگودھا "	۱۲/-/-
(۲۹)	بابو غلام رسول صاحب سرگودھا معرفت ملک بہادر خان صاحب سکرٹری مال سرگودھا (امداد درویشاں)	۵/-/-
(۳۰)	شیخ فضل احمد صاحب کلاتھ مرچنٹ کارخانہ بازار لائل پور (قربانی عید الاضحیہ برائے درویشاں)	۲۵/-/-

ضرورت ہے

اگر کوئی پنشنر ڈاکٹر یا کوئی قابل حکیم کسی جگہ پریکٹس کرنا چاہتے ہوں۔ تو اطلاع دیں۔ ایک جماعت میں جہاں پریکٹس کافی ہو سکتی ہے۔ تجربہ کار ڈاکٹر یا حکیم کی ضرورت ہے۔ تمام درخواستیں امیر یا پریذیڈنٹ جماعت کی تصدیق سے آئیں۔ بنام ناظر دعوۃ و تبلیغ ربوہ

جاپان میں سرکاری وظیفہ پر تعلیم کا نادر موقعہ

جاپان میں آرٹس اور سائنس کی تعلیم کے لئے پاکستانی طلباء کے لئے حکومت جاپان نے دو وظائف دو دو صد روپیہ ماہوار کے مقرر کئے ہیں۔ درخواستیں بنام انڈر سکرٹری منسٹری آف ایجوکیشن کراچی ۱۰/۶/۵۴ تک مجوزہ فارم میں مطلوب ہیں۔ یہ فارم ہر ایک پاکستانی یونیورسٹی کے رجسٹرار سے مل سکتا ہے۔ شرائط انٹرمیڈیٹ آرٹس یا سائنس یا کامرس عمر ۲۵ سے کم۔ آمد و رفت کا کرایہ بذمہ طالب علم۔ (ناظر تعلیم و تربیت ربوہ)

زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی ہے اور تزکیۂ نفس کرتی ہے۔

روزنامہ الفضل لاہور
مورخہ ۲۵ وفا ۱۳۳۳ھش

بات چیت کی دعوت

بھارت کی طرف سے آل انڈیا ریڈیو کے ذریعہ اعلان کیا گیا ہے۔ کہ پاکستان سے نہری پانی کے متعلق بات چیت ہو سکتی ہے۔ مگر یہ بات چیت ۱۹۵۲ء کے معاہدہ کی بنا پر نہیں ہو سکتی جس میں بھارت نے عالمی بنک سے اقرار کیا تھا۔ کہ بات چیت کے دوران میں نہروں کے پانی میں تبدیلی نہیں کی جائیگی۔

اس عجیب قسم کی بات چیت کی وجہ یہ بتائی گئی ہے۔ کہ بھارت کا خیال تھا۔ کہ عالمی بنک زیادہ سے زیادہ چھ ماہ تک اپنا فیصلہ دے دیگا۔ مگر اس نے ایسا کرنے میں دو سال لگا دیئے ہیں۔ اس لئے بھارت اس معاہدہ کی پابندی نہیں کر سکتا۔ نیز یہ بات چیت اس وقت ہو سکتی ہے۔ کہ پاکستان عالمی بنک کے فیصلہ کو جیسا کہ وہ ہے۔ منظور کرلے۔ اور اس میں کوئی تبدیلی کرانے کی کوشش نہ کرے،

بھاکڑہ نہر میں پانی جاری کرتے وقت پنڈت نہرو اور اس کے بعد بھارت کے ترجمانوں نے کہا ہے۔ کہ چونکہ پاکستان نے عالمی بنک کے فیصلہ کو مسترد کر دیا ہے۔ اس لئے انتظار کی ضرورت نہیں۔ در اصل اس وقت بھی پنڈت نہرو اور بھارت کے ترجمان جانتے تھے۔ کہ عالمی بنک کے فیصلہ کو پاکستان نے مسترد نہیں کیا۔ بلکہ اس نے اسے مزید غور کے لئے کہا ہے۔

بھارت کے حالیہ اعلان سے بھی یہی بات ثابت ہوتی ہے۔ اور پہلے جو بات اس نے گول مول الفاظ میں کہی تھی۔ اب اس کو صاف صاف لفظوں میں بیان کر دیا ہے۔ بھارت یہ خیال کرتا ہے۔ کہ عالمی بنک نے جو فیصلہ دیا ہے۔ چونکہ وہ بھارت کے فائدہ میں ہے۔ اور پاکستان کے مزید وضاحت چاہنے پر اگر بنک نے اپنے فیصلہ میں کوئی رد و بدل کیا۔ تو اس سے نقصان ہوگا۔ اس لئے وہ چاہتا ہے۔ کہ دباؤ سے پاکستان کو اس فیصلہ کا پابند کر لیا جائے۔ اور پھر بات چیت کی جائے۔ معلوم نہیں پھر کس امر کے لئے بات چیت کی جائے گی؟

ظاہر ہے۔ کہ ایسی بات چیت کا مطلب سوا اس کے کوئی نہیں ہو سکتا۔ کہ پاکستان دباؤ کے ماتحت رہے۔ اور بھارت اس دباؤ کے زیر اثر اس سے اسی طرح کا کوئی معاہدہ حاصل کرنے میں کامیاب ہو جائے۔ جس طرح کا ۱۹۴۸ء میں عارضی معاہدہ حاصل کرنے میں کامیاب ہوا تھا۔ اس لئے یہ بات چیت کی دعوت محض ایک دھوکا ہو سکتی ہے۔ جس سے غرض اپنی پوزیشن سے مزید ناجائز فائدہ اٹھانا ہو۔

اس کے ساتھ مسٹر سچر مشرقی پنجاب کے وزیر اعلیٰ کی وہ دعوت ہے۔ جس میں انہوں نے نہری پانی کے متعلق گول میز کانفرنس منعقد کرکے دونوں پنجابوں کے اقتصادی تعاون پر غور کرنے کے لئے زور دیا ہے۔

مسٹر سچر کی یہ تجویز واقعی قابل قدر ہے۔ مگر جبکہ بھارت کی مرکزی حکومت نے نہری تنازعہ کے متعلق ایسی شرائط لگائی ہیں۔ جن کو پاکستان کسی طرح تسلیم نہیں کر سکتا۔ تو مسٹر سچر سوچ سکتے ہیں۔ کہ ان کی تجویز کس طرح زیر عمل لائی جا سکتی ہے۔

اگر انہیں واقعی دونوں پنجابوں کے اقتصادی تعاون کی ضرورت محسوس ہوتی ہے۔ اور ہمارا خیال ہے۔ کہ انہیں ضرور محسوس ہوتی ہے۔ تو اس کے لئے انہیں چاہیئے۔ کہ وہ اپنی مرکزی حکومت سے پہلے استصواب فرما لیں۔ اور اسے ان جبریہ طریقوں سے باز رہنے پر آمادہ کرلیں۔ جو وہ نہری تنازعہ کے متعلق اختیار کرنا چاہتی ہے۔

بھارت عالمی بنک کے ساتھ نہری پانی کو بحال رکھنے کے وعدہ کو محض اس لئے پورا نہیں کرنا چاہتا کہ معاملہ چھ ماہ سے زیادہ طویل ہو گیا ہے۔ لیکن وہ ۱۹۴۸ء کے عارضی معاہدہ کو خود بخود دوامی صورت دینے میں کوئی حرج نہیں سمجھتا۔ جس کے معنی ہیں کہ وہ نہری پانی کے تنازعہ کو عدل و انصاف کے ساتھ نہیں۔ بلکہ جبر سے طے کرنا چاہتا ہے۔ اگر یہ بات ہے۔ تو کسی بات چیت کرنے کا کوئی فائدہ نہیں ہو سکتا۔

البتہ اگر بھارت پاکستان سے واقعی عدل و انصاف کے ساتھ بات چیت کرنا چاہتا ہے۔ تو بات چیت ایسے ماحول میں کرنی ہوگی۔ کہ کسی فریق پر کسی قسم کا دباؤ نہ ہو۔ اور دونوں ملکوں کے نمائندے سر جوڑ کر بیٹھیں اور ایسی تجاویز سوچیں کہ جن سے کسی ایک کے نقصان پر دوسرے کا فائدہ مدنظر نہ ہو۔ اور ہر ایک ملک کو سندھ کے طاس سے جو پانی ملتا ہے۔ اس کی ضرورت کے مطابق پانی مل سکے۔ اقتصادی تعاون جس کا ذکر مسٹر سچر نے کیا ہے۔ اسی طرح ممکن ہے۔ لیکن اگر بات چیت کا مقصد صرف یہ ہو۔ کہ بھارت اپنی پوزیشن سے فائدہ اٹھا کر پاکستان کو کسی ایسے معاہدہ پر رضامند کر سکتا ہے۔ جس کا مطلب بھارت کے لئے پاکستان کے نقصان پر زیادہ سے زیادہ فائدہ حاصل ہو جائے۔ تو ایسی بات چیت کے لئے پاکستان کسی طرح تیار نہیں ہو سکتا۔

بھارت ایسی بات چیت کے اپنے مبنی برنیک نیتی ہونے کا ثبوت صرف ایک ہی طریقے سے دے سکتا ہے۔ اور وہ یہ ہے۔ کہ وہ ستلج یا اور کسی دریا سے جو پانی مغربی پنجاب کو تقسیم سے پہلے سے ملتا چلا آیا ہے۔ اس کی مقدار کو پورا کر دے۔ اور یقین دلائے۔ کہ جب تک دونوں پنجابوں کے اقتصادی تعاون کی کوئی عملی تجویز پیدا نہ ہو۔ اور اس پر عمل کی تجاویز مکمل ہو جائیں۔ پانی کی یہ مقدار کم نہیں کی جائیگی۔

ہمیں یقین ہے۔ کہ تعاون کی ایسی تجویز پیدا ہو سکتی ہے۔ اور اس کو جامہ عمل پہنایا جا سکتا ہے۔ بشرطیکہ فریقین نیک نیتی سے اس مسئلہ کو دونوں ملکوں کی بہبودی کے پیش نظر حل کرنے کی کوشش کریں۔ اور صرف اپنے ملک کا ہی مفاد پیش نظر رکھ کر تعجیل سے کام لینے پر نہ تل جائیں۔

اخبار ربوہ

(۱) گذشتہ ہفتہ مکرم و محترم صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب ایم۔اے افسر جلسہ سالانہ نے جلسہ ۱۹۵۴ء کے ابتدائی انتظامات کے متعلق مشورہ کرنے کے لئے ایک اہم میٹنگ بلائی۔ جس میں ناظر صاحبان اور دیگر کارکنان اور جنرل پریذیڈنٹ ربوہ نے شرکت کی۔

(۲) مکرم و محترم حضرت مولوی غلام رسول صاحب راجیکی مقامی قاضی مقرر ہوئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ مبارک کرے

(۳) پچھلے دنوں ربوہ میں سوختنی لکڑی کی نایابی کی تکلیف ہو گئی تھی۔ جس کی وجہ سے دو تین دن اہالیان ربوہ کو پریشانی رہی۔ لیکن لوکل انجمن کے انتظام کی وجہ سے یہ تکلیف جلد ہی رفع ہو گئی۔ اب ہر ایک ٹال پر لکڑی مل سکتی ہے۔

(۴) اس ہفتہ بجلی کا کنکشن تحریک جدید کے دفاتر اور تحریک جدید کے بعض کوارٹرز کو ملا۔ وہ زمین جس میں سے دن کے وقت انسان کا گزرنا مشکل تھا۔ آج اس کا چپہ چپہ جگمگا رہا ہے۔ اور زندہ نشان پیش کر رہا ہے

(۵) اس ہفتہ دو تین بار بارش ہوئی۔ جس کی وجہ سے موسم میں خوشگوار تغیر ہو گیا۔ ہوا میں خنکی ہے۔ اور دھوپ میں پہلے کی سی سختی نہیں۔

(۶) ہائی سکول میں عنقریب موسمی تعطیلات ہو رہی ہیں۔ ہیڈ ماسٹر صاحب تعلیم الاسلام ہائی سکول نے طلباء کو نصائح کی غرض سے ایک جلسہ منعقد کیا۔ جس میں مکرم مولانا ابوالعطاء صاحب پرنسپل جامعۃ المبشرین نے زیر صدارت حضرت مولوی محمد دین صاحب بی۔اے ناظر تعلیم و تربیت طلباء کو ضروری نصائح کیں۔ حضرت صاحب صدر نے بھی موثر تقریر فرمائی۔

(۷) مکرم مولانا ابوالعطاء صاحب جنرل پریذیڈنٹ ربوہ نے تعطیلات میں بعض ضروری کاموں کے لئے دو ماہ کی رخصت حاصل کی ہے۔ اس عرصہ میں مکرم قاضی محمد نذیر صاحب قائم مقام جنرل پریذیڈنٹ ہونگے

(۸) الیف۔اے۔ بی۔اے اور ایم۔اے کے نتائج نکلنے کا اثر نمایاں نظر آرہا ہے۔ کیونکہ ربوہ کی ایک اچھی اکثریت جوان امتحانات میں شامل ہوئی تھی۔ وہ ان امتحانات میں کامیاب ہوئی ہے۔ قابل ذکر اصحاب میں حضرت میر محمد اسحاق صاحب مرحومؓ کے صاحبزادہ سید محمود احمد صاحب شاہد بھی ہیں۔ جنہوں نے امسال بی۔اے (انگریزی) کا امتحان پاس کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ مبارک کرے۔

(۹) جملہ مساجد میں روزانہ درس قرآن مجید اور حدیث اور کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام ہوتا ہے۔ علاوہ ازیں بعض علماء نے خاص طور پر شائقین کو ترجمہ قرآن و تفسیر سکھانے کا اہتمام کیا ہوا ہے چنانچہ مکرم حکیم محمد اسماعیل صاحب و مکرم مولوی ابوالمنیر نورالحق صاحب پروفیسر جامعۃ المبشرین

(باقی صفحہ ۶ پر)

قرآنی خوابیں

علم تعبیر الرؤیا کے چند بنیادی اصول

از مکرم مولانا ابوالعطاء صاحب فاضل پرنسپل جامعۃ المبشرین

(۳)

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی مدنی زندگی میں دشمنوں نے مدینہ پر حملہ آور ہو کر جنگ کا آغاز کر دیا تھا۔ ان جنگوں میں اللہ تعالےٰ کی تائید ونصرت کے جو نظارے نظر آئے۔ وہ تاریخ کے صفحات کا زریں ورق ہیں۔ اس سلسلہ میں اللہ تعالےٰ نے حضور پیغمبر علیہ الصلوٰۃ والسلام کی ایک خواب کا بھی ذکر فرمایا ہے۔ اللہ تعالےٰ فرماتا ہے۔

اذ یریکھم اللہ فی منامک قلیلاً ولو اراکھم کثیراً لفشلتم ولتنازعتم فی الامر ولکن اللہ سلم انہ علیم بذات الصدور

(الانفال)

کہ "جنگ بدر کے موقعہ پر جبکہ مسلمانوں کی جمعیت نہایت قلیل تھی۔ اللہ تعالےٰ کی طرف سے آپ کو جو خواب دکھایا گیا۔ اس میں کفار تھوڑے کر کے دکھائے گئے۔ اور اگر اللہ تجھے کافر زیادہ تعداد میں دکھا دیتا۔ تو اے مسلمانو تمہارے اندر کمزوری پیدا ہو جاتی۔ اور لڑنے یا نہ لڑنے کے بارے میں تم میں نزاع پیدا ہو جاتا لیکن اللہ تعالےٰ نے تمہیں ایسے نزاع سے بچا لیا۔ اور خداوند تعالےٰ دلوں کے رازوں کو جاننے والا ہے"۔

حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کا یہ رؤیا مسلمانوں میں حوصلہ پیدا کرنے والا اور ان کی ہمت بڑھانے والا ثابت ہوا۔ اور اسلام اور کفر کی جنگ میں فیصلہ کن اقدام سے خدا کی تقدیر پوری ہوئی۔ اس خواب سے یہ ظاہر ہے کہ بعض دفعہ پیش آنے والا نظارہ قبل از وقت خواب میں دکھایا جاتا ہے۔ لیکن ضروری نہیں ہوتا کہ پیش آنے والے نظارے کی پوری کیفیت اور ہر لحاظ سے مکمل صورت خواب میں دکھائی جائے۔

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی تیسری خواب جس کا قرآن مجید میں ذکر ہے۔ وہ سورۃ الفتح میں بیان ہوئی ہے۔ اللہ تعالےٰ فرماتا ہے

لقد صدق اللہ رسولہ الرؤیا بالحق لتدخلن المسجد الحرام انشاء اللہ آمنین محلقین رؤوسکم ومقصرین لا تخافون فعلم ما لم تعلموا فجعل من دون ذالک فتحاً قریباً

(الفتح ۲۷)

کہ اللہ تعالےٰ نے اپنے پیغمبر کو جو خواب دکھائی تھی۔ اسے وہ ٹھیک ٹھیک پورا کر دے گا۔ تم یقیناً مسجد الحرام میں امن کے ساتھ حج کرنے کی صورت میں داخل ہو گے۔ اس حال میں کہ تم نے اپنے سروں کے بال مونڈے ہوں گے یا کم کئے ہوں گے۔ بہرحال تمہیں کوئی خطرہ نہیں ہو گا۔ اللہ کو وہ باتیں معلوم ہیں جن کو تم نہیں جانتے۔ اس دن کے آنے سے پہلے اللہ تعالےٰ نے یہ قریب کی فتح مقدر فرمائی ہے"۔

اس آیت میں رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے اس خواب کا ذکر ہے۔ جو آپ نے مدنی زندگی میں ناسازگار حالات کے باوجود مکہ شریف میں جانے اور بیت اللہ الحرام کا طواف کرنے کے بارے میں دیکھا تھا۔ اس کے ماتحت آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم قریباً ڈیڑھ ہزار صحابہؓ کو لے کر مدینہ سے مکہ تشریف لے گئے تھے۔ مگر حدیبیہ کے مقام پر قریش مکہ سے صلح کی شرائط طے کر کے مدینہ واپس ہوئے۔ اللہ تعالےٰ نے اگلے سال مسلمانوں کو طواف کعبہ کی توفیق بخشی۔ اور بعد ازاں مکہ فتح ہوا۔ اور مسلمان امن اور اطمینان کے ساتھ فاتحانہ شان میں مکہ شریف میں داخل ہوئے

تعبیر رؤیا کے متعلق چند ضروری اصول

قرآن مجید نے جس اہتمام کے ساتھ ان خوابوں کا ذکر فرمایا ہے۔ اور جس طرح ان کی صداقت کو ثابت کیا ہے اس سے ظاہر ہے کہ اسلامی نقطۂ نگاہ سے خواب بے حقیقت چیز نہیں ہے خواب جب اللہ تعالےٰ کی طرف سے ہو۔ تو وہ اپنے اندر ایک حقیقت رکھتی ہے۔ خواب کا ظاہر میں پورا ہونا ضروری نہیں۔ لیکن اس سے انکار نہیں کیا جا سکتا کہ سچی خوابیں بہت سی حقیقتوں کو ظاہر کرنے والی ہوتی ہیں۔ اور ان کے ذریعہ سے بہت سے غیبی امور بیان کئے جاتے ہیں

پس خواب کی تعبیر پر غور کرنے سے پہلے خواب کی اہمیت کو جاننا ضروری ہے۔ ہم اوپر بیان کر چکے ہیں۔ اور خود ان مذکورہ بالا خوابوں سے یہ امر ثابت ہے کہ سچی خواب صرف نبیوں کو ہی نہیں آتی۔ وہ صرف صلحاء سے مختص نہیں بلکہ بنی نوع انسان کا ہر فرد اللہ تعالےٰ کے اس دین (عطیہ) سے حصہ پاتا ہے۔ اس لئے امکانی طور پر ہر شخص کی خواب کی کچھ نہ کچھ اہمیت ضرور تسلیم کرنا پڑے گی۔ اور سچی خواب تو کسی کی ہو بہت بڑی اہمیت رکھتی ہے۔

قرآن مجید میں خوابوں کا جتنا حصہ مذکور ہے۔ اس سے تعبیر کے بارے میں چند اصول مستنبط ہوتے ہیں۔ انہی اصولوں پر بنیاد رکھ کر پچھلے بزرگوں نے خوابوں کی تعبیروں کے بارے میں کتابیں تصنیف کروائی ہیں۔ مگر جس طرح محض نسخوں کا مجموعہ مریض کو ڈاکٹر سے مستغنی نہیں کر سکتا۔ اسی طرح تعبیروں کے مجموعے روحانی معبّرین کے وجود سے بے نیاز نہیں کرتے۔ قرآن مجید کی مذکورہ بالا خوابوں سے جو موٹے موٹے اصول مستنبط ہوتے ہیں۔ ان میں سے چند اختصاراً درج ذیل ہیں۔

پہلا اصل

جب کسی انسان کو کوئی خواب آئے۔ تو اسے چاہیئے کہ اپنی خواب نیک اور بزرگ انسان کو سنائے۔ جیسا کہ حضرت یوسف علیہ السلام نے اپنے باپ کو اپنی خواب سنائی۔ اور جیسا کہ قیدیوں نے حضرت یوسف علیہ السلام کو اپنی خوابیں بتائیں۔ اور کہا نبئنا بتاویلہ انا نراک من المحسنین کہ آپ چونکہ نیک انسان ہیں۔ اس لئے ہم اس خواب کی آپ سے تعبیر سننا چاہتے ہیں۔

دوسرا اصل

انسان کو چاہیئے کہ اپنا خواب اپنے بدخواہ اور حاسد لوگوں کو نہ سنائے۔ حضرت یعقوب علیہ السلام نے اپنے بیٹے یوسفؑ کو نصیحت کی تھی لا تقصص رؤیاک علی اخوتک

تیسرا اصل

جب کسی خواب کا منجانب اللہ ہونا یقینی طور پر ثابت ہو جائے تو اس کو ظاہر طور پر پورا کرنے کے لئے صدق دل سے تیار ہونا چاہیئے۔ حضرت ابراہیمؑ نے اپنے اکلوتے کو ذبح کرنے کا خواب دیکھا۔ وہ اس کے لئے تیار ہو گئے حضرت اسمٰعیلؑ نے اس خواب کو اللہ تعالےٰ کی طرف سے یقین کیا۔ اور ذبح ہونے کے لئے آمادہ ہو گئے۔ اور باپ سے کہا افعل ما تؤمر ستجدنی انشاء اللہ من الصابرین

چوتھا اصل

جس شخص کے سامنے خواب بیان کی جائے اس کا فرض ہے۔ کہ اگر اسے خواب کی تعبیر سمجھ نہ آئے۔ تو وہ خواب کو بے حقیقت نہ ٹھہرائے۔ دیکھئے فرعون کے درباریوں نے اس کی خواب کو اضغاث احلام کہہ کر ٹال دیا۔ مگر حضرت یوسف علیہ السلام نے اس کی کیسی لطیف اور پُر حکمت تعبیر بیان فرمائی۔ سچ ہے وفوق کل ذی علم علیم۔

پانچواں اصل

خوابوں میں خواب دیکھنے والے کی حیثیت اور اس کے مقام کا بھی تعبیر سے بڑا تعلق ہوتا ہے۔ ایک ہی رنگ کی خواب جب دو مختلف الحیثیت انسان دیکھتے ہیں۔ تو اس کی مختلف تعبیریں ہوتی ہیں۔ عام طور پر ہر شخص کے مقام کے لحاظ سے خواب دکھائی جاتی ہے۔ قیدیوں کو ان کے اپنے مستقبل کے متعلق خواب دکھایا گیا۔ مگر فرعون کو جو ملک مصر کا بادشاہ تھا اپنی ساری مملکت کے متعلق اور پندرہ سال سے زیادہ عرصہ تک ممتد رہنے والے حالات کے بارے میں خواب دکھلائی گئی۔ کیونکہ وہ دونوں عام آدمی تھے اور فرعون ملک کا بادشاہ تھا۔

چھٹا اصل

خواب میں کبھی آخری نتیجہ دکھا دیا جاتا ہے اور اس سے پہلے تمام مراحل تعبیر میں مراد ہوتے ہیں۔ بادشاہ کے ساقی نے انی اعصر خمراً کا خواب دیکھا۔ حضرت یوسفؑ نے اس کی تعبیر یہ فرمائی۔ کہ تمہاری سزا معاف ہو جائے گی اور تم پھر اپنے پہلے مقام پر متعین ہو کر یسقی ربّہ خمراً کے مصداق ہو جاؤ گے۔ دوسرے قیدی نے خواب میں پرندوں کو سر پر سے روٹیاں نوچتے ہوئے دیکھا۔ اس کی تعبیر یہ تھی۔ کہ وہ مصلوب ہو گا۔ اور بعد میں پرندے اس کا گوشت نوچیں گے۔ اس جگہ اور بہت سی باریک باتیں علم تعبیر سے تعلق رکھنے والی ہیں۔ جن کا اس مقالہ میں تفصیلی ذکر مشکل ہے۔

ساتواں اصل

خواب میں جو چیز دکھائی جاتی ہے۔ اس کو تعبیر والی چیز کے ساتھ نہایت موزون مناسبت ہوتی ہے۔ اور جہاں پر متعدد چیزیں دکھائی جائیں جن میں تفاوت ہو۔ وہاں پر تعبیر کے وقت بھی اس تفاوت کی مناسبت کو ملحوظ رکھنا لازمی ہوتا ہے۔ حضرت یوسفؑ نے سورج چاند اور گیارہ ستارے دیکھے۔ جس سے مراد ان کا باپ ان کی ماں اور ان کے گیارہ بھائی تھے۔ اس جگہ ضمناً یہ بھی یاد رکھنا چاہیئے کہ خواب

(باقی صفحہ ۴)

اسلام کا غلبہ تبلیغ کے ساتھ ہی وابستہ ہے

(از مکرم خواجہ خورشید احمد صاحب سیالکوٹی)

87

اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک میں ارشاد فرمایا ہے
ولتکن منکم امۃ یدعون الی الخیر ویامرون بالمعروف وینھون عن المنکر نیز فرمایا ہے۔
کنتم خیر امۃ اخرجت للناس تامرون بالمعروف وتنھون عن المنکر۔ ان آیات قرآنی سے ظاہر ہے۔ کہ امت محمدیہ کو خدا تعالیٰ نے دنیا میں صرف اس لئے کھڑا کیا ہے۔ کہ تا وہ اعلائے کلمۃ الحق میں مصروف ہو کر لوگوں کو نیکی اور بدی کی شاہراہوں سے آگاہ کرے

گذشتہ صدیوں میں مندرجہ بالا قسم کے فرامین الٰہی پر لبیک کہتے ہوئے ہمارے آباؤ اجداد نے دین حق کی تبلیغ کا بیڑا اٹھایا۔ اور اس میدان میں جان و مال اعزہ و اقارب اور وطنوں تک کی قربانی کرنے سے انہوں نے دریغ نہ کیا۔ حضرت رسول مقبول محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے مقدس صحابہ نے عہد نبوی اور خلافت راشدہ کے عہد سعادت میں تبلیغی میدان میں وہ کارہائے نمایاں سرانجام دیئے۔ کہ جن کی مثال کسی اور جگہ تلاش کرنا بے سود امر ہے۔

انہیں برگزیدہ انسانوں کی تبلیغی مساعی جمیلہ کا نتیجہ تھا۔ کہ تاریک و تار وادیاں اور مختلف ممالک نور اسلام سے منور ہو گئے۔ اور سیاہ و سپید قومیں تھوڑے ہی عرصہ میں حلقہ بگوش اسلام ہو گئیں ـــــ مگر آہ!

آج کے زمانہ میں مسلمانوں نے تبلیغ دین سے جس رنگ میں منہ موڑا اور کنارہ کشی کی اسے بیان کرتے ہوئے بھی زبان و قلم لرزتے ہیں۔ اور یہ ایک ایسی روح فرسا داستان ہے۔ کہ جسے اگر قرون اولیٰ کے مسلمان بھی سن پائیں۔ تو انتہائی روحانی تکلیف محسوس کریں۔

مقابلۃً مذاہب اسلامیہ کے دیگر قوموں نے تبلیغی میدان میں زور و شور سے قدم اٹھانا شروع کیا۔ جس کا نتیجہ یہ ہوا۔ کہ وہ ترقی کی منازل طے کرتی ہوئی تاریخ عالم میں ممتاز نام پیدا کر گئیں نہ صرف یہ کہ ان کی تعداد میں اضافہ ہوا۔ بلکہ ان کی تبلیغی کوششوں کی وجہ سے دین اسلام کو بھی بہت کچھ خطرات کا سامنا کرنا پڑا۔ یہاں تک کہ بعض مسلمان کہلانے والوں نے یہ خیال کرنا شروع کر دیا۔ کہ نعوذ باللہ، اسلام آج بھی نہیں اور کل بھی نہیں۔ ایسے مایوس کن اور پر خطر دور میں خدا تعالیٰ نے کشتی اسلام کو دشمنوں کے پیہم حملوں سے بچانے اور تلاطم خیز موجوں سے بحفاظت نکالنے اور سلامتی کے ساحل پر لانے کے لئے ایک ناخدا کو مبعوث فرمایا۔ جس نے کھڑے ہوتے ہی یہ باطل شکن نعرہ لگایا کہ ؎

اک بڑی مدت سے دیں کو کفر تھا کھاتا رہا
اب یقیں سمجھو کہ آئے کفر کو کھانے کے دن

حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی مقدس آمد کے مقاصد میں سے ایک سب سے بڑا اور عظیم الشان مقصد نظام تبلیغ کا قیام بھی تھا۔ جس کی بنیادیں آپ نے اپنی زندگی میں ہی مستحکم طور پر استوار کر دیں۔ اور اپنی قائم کردہ جماعت کے اندر تبلیغ دین کی وہ تڑپ اور ولولہ پیدا کر دیا کہ جو اس زمانہ میں اپنی نظیر آپ ہی ہے۔ جماعت احمدیہ کے عظیم الشان تبلیغی نظام کی طاقت و شوکت کا نہ صرف اپنے بلکہ اغیار تک بھی اعتراف کر رہے ہیں۔

اور جماعت احمدیہ کی تبلیغی کوششوں کے خوشکن نتائج آج دنیا کے تمام ممالک میں پیدا ہو رہے ہیں۔ اور روئے زمین پر ایک بھی غیر متعصب اور باخبر ایسا انسان نہیں۔ جسے مستقبل قریب میں اسلام کے کامیاب ہو جانے کا یقین نہ ہو۔

آج حضرت مسیح محمدی علیہ الصلوٰۃ والسلام کے پروانے مبلغین احمدیت دنیا کے طول و عرض میں پھیل چکے ہیں۔ پژمردہ قوموں میں ان کی وجہ سے بیداری کا احساس پیدا ہو رہا ہے۔ اور وہ مذہب کی ضرورت کو بھی توجہ سے محسوس کر رہے ہیں۔ احمدی مبلغین کے ہاتھوں مختلف زبانوں میں قرآن کریم کے تراجم تکمیل پا رہے ہیں۔ مساجد کا جابجا قیام ہو رہا ہے۔ لاکھوں روپیہ سالانہ کا لٹریچر اسلامی صداقتوں پر مشتمل پیاسی روحوں تک پہنچایا جا رہا ہے۔ جسے پڑھ سن کر ہزاروں کی تعداد میں نسل بسل فرزندان آدم مادہ پرستی سے نجات پا کر پاکوں کے سردار رسولوں کے فخر حضرت محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم کی مقدس غلامی اختیار کرتے چلے جا رہے ہیں۔ غرض جماعت احمدیہ کی محیر العقول تبلیغی کوششوں کی بدولت مذہبی دنیا میں ایک حشر برپا ہے۔ اور حق و صداقت کے متلاشی جوق در جوق در اسلام پر آ رہے ہیں۔

دیگر مسلمان فرقوں کی تبلیغ دینی سے جو بے رغبتی اور غفلت ہے۔ وہ حد درجہ افسوسناک ہے۔ عوام تو الگ رہے علماء کہلانے والے جن کا اولین فرض پیغام اسلام دوسروں تک پہنچانا تھا وہ بھی اس میدان میں بے حس نظر آتے ہیں۔

یہ ہم ہی نہیں کہتے۔ بلکہ تمام مسلمان زعماء کو اس کا اعتراف ہے۔ چنانچہ احراری لیڈر چوہدری افضل حق صاحب دہلی کی ایک کانفرنس میں اپریل ۱۹۴۲ء میں تقریر کرتے ہوئے مذکورہ بالا حقیقت کا اظہار بایں الفاظ کرتے ہیں۔

"ہزاروں واعظ۔ ہزاروں دینیات کے اساتذہ۔ مفتی۔ پیر اور صوفی موجود ہیں۔ انہوں نے عمر بھر میں ایک دفعہ بھی کسی غیر مسلم کو تبلیغ اسلام نہیں کی۔ دین کے ان حامیوں کا حال یہ ہے۔ کہ پشتہا پشت سے بھنگی ان کے گھر آتا ہے۔ دروازہ پر غیر مسلم موجود ہیں۔ کبھی بھولے بسرے بھی کسی نے یہ نہیں کہا۔ کہ اسلام دنیا و آخرت کی کلید کامیابی ہے۔ آؤ اسلام میں داخل ہو کر فلاح پاؤ۔"

(خطبات احرار حصہ اول صفحہ ۵۸)

پھر کہتے ہیں:۔

"ہم نے غیر مسلموں کو اسلام کے دروازہ میں داخل ہونے سے خود روکا ہوا ہے یہ روکاوٹ قوم میں تبلیغی ذہن پیدا کئے بغیر دور نہیں ہو سکتی۔ لوگوں میں خدا کے دین کی تبلیغ کی آگ ہی بجھ گئی ہے اسلام کے محاسن کو سن کر واہ واہ کرنے والے لوگ رہ گئے ہیں۔ لوگوں پر نظر اسلام کا دروازہ کھولنے والے نہیں آتے۔" (ایضاً صفحہ ۔۔)

اسی طرح مولوی عبد الشکور صاحب اہلحدیث اپنے ایک مضمون میں موجودہ زمانہ کے علماء کی تبلیغ دین سے بے رغبتی کا اظہار کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔

"آہ! آج ہمارے علماء گھر سے نکلنے کو معیوب اور ہتک خیال کرتے ہیں۔ مگر پہلے علماء تبلیغ فی الدین کے لئے گھر سے نکلنے کو فخر جانتے تھے اور حق تو یہ ہے۔ کہ تبلیغ فی الدین کا کام گھر سے نکلے بغیر پورا ہوتا ہی نہیں۔"

(اخبار اہلحدیث جلد ۲۹ صفحہ ۸ کالم ۲)

ہم نے بخوف طوالت یہاں صرف دو تین اقتباسات درج کئے ہیں۔ ورنہ یہ حقیقت ہے۔ کہ اس زمانہ میں مسلمانوں کی طرف سے جس قدر بھی کتب رسالہ جات یا اخبارات شائع ہوئے یا ہو رہے ہیں۔ ان سب میں یہی رونا رویا گیا۔ اور رویا جا رہا ہے۔ کہ تبلیغ دین کے لحاظ سے "علمائے اسلام" اپنی ڈیوٹی ادا نہیں کر رہے۔ اور ان کی طرف سے حد درجہ غفلت اور دوں ہمتی سے کام لیا جا رہا ہے۔ علمائے وقت کا تبلیغ دین سے تو اس قدر تغافل ہے۔ کہ نہ خود وہ تبلیغ صحیح معنوں میں کرتے ہیں۔ اور نہ ہی اپنی مجلسوں اور وعظوں میں دیگر مسلمانوں کو تبلیغ کرنے کی رغبت دلا رہے ہیں۔ لیکن اس کے مقابل وہ اسلام اور مسلمانوں کی ترقی۔ زور، طاقت اور مادی اسلحہ پر یقین کر رہے ہیں۔ اور اپنی جگہ یہ خیال کئے بیٹھے ہیں۔ کہ اب خدا تعالیٰ کے دین کا غلبہ دنیوی مادی سامان سے ہوگا۔

ان کے اس خیال کے مقابل جماعت احمدیہ اس یقین پر قائم ہے۔ کہ اس زمانہ میں اسلام کی ترقی کا انحصار انہی امور پر ہے۔ جن سے اسلام کو خیر القرون میں عظیم الشان ترقی حاصل ہوئی تھی جماعت احمدیہ کے اس نظریہ کو روشن دماغ انسان آہستہ آہستہ قبول کرتے نظر آ رہے ہیں۔ اور نظام تبلیغ کی ضرورت کو شدت کے ساتھ محسوس کیا جا رہا ہے۔ چنانچہ دو تین سال ہوئے مولوی نذیر احمد صاحب کشمیری نے اپنے مضمون "ملت اسلامیہ کا واحد رکن" میں موجودہ زمانہ کے مسلمانوں کی ناکامی اور کامیابی کا راز بتاتے ہوئے لکھا۔

"تلوار کی قوت سے بظاہر مسلمان یہود کو مسخر نہ کر سکے مگر تبلیغ کی قوت سے سارے ایشیا اور افریقہ کو اپنے اندر جذب کر سکتے ہیں۔۔۔ شعبہ تبلیغ۔ اس شعبہ کا کام یہ ہو کہ مبلغوں کا ایک ایسا ٹرینڈ طبقہ تیار کریں۔ جو تبلیغ اسلام کے گذشتہ دو سو برس سے رکے ہوئے کام کو از سر نو ایک انداز معین سے جاری کریں۔" (رسالہ صحیفہ اہلحدیث کراچی ۵۔ اگست صفحہ ۲۱ تا ۲۲ سال ۱۹۵۱ء)

تبلیغ دین کا جو احساس اب مسلمانوں کے دلوں میں پیدا ہو رہا ہے۔ اگر یہی احساس تیرھویں صدی کے آخر اور چودھویں صدی کے ابتداء میں پیدا ہوتا اور وہ اس سلسلہ میں باقاعدہ پروگرام بنا کر متحدہ ہندوستان اور دیگر ممالک میں تبلیغی کام شروع کر دیتے تو آریہ سماج اور عیسائیت کے منادوں کو ہزاروں مسلمانوں کو اسلام سے برگشتہ کرنے کی توفیق نہ ملتی مگر مقدر یہ تھا۔ کہ اسلام کو دنیا میں اجاگر کرنے اور اس کو اکناف عالم میں پھیلانے کے لئے ایک آسمانی تحریک کا وجود ظہور میں آتا۔ اور اس کے ذریعہ نظام تبلیغ کا قیام ہوتا۔ تا حق و صداقت کی منادی دنیا کے قریہ قریہ۔ شہر شہر اور ملک ملک میں کی جاتی۔ سو اس غرض کے لئے اللہ تعالیٰ نے حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ علیہ الصلوٰۃ والسلام کو مبعوث فرمایا۔ آپ کی اور آپ کے خلفاء کی قیادت میں جماعت احمدیہ آج ہر ملک و دیار میں آواز حق بلند کر رہی ہے۔ اور خدا تعالیٰ اسے عظیم الشان کامیابی عطا فرما رہا ہے۔ چنانچہ کچھ عرصہ ہوا مصری اخبار "الفتح" نے احمدیہ مشنوں کی تبلیغی مساعی کا ذکر کرتے ہوئے ایک قابل قدر نوٹ شائع کیا تھا جس کا ترجمہ درج ذیل ہے:۔

"ہم نے غور سے دیکھا۔ تو قادیانیوں کی تحریک حیرت انگیز پائی۔ انہوں نے بذریعہ تقریر و تحریر مختلف زبانوں میں اپنی آواز بلند کی ہے۔ اور مشرق و مغرب کے مختلف ممالک و اقوام میں بصرف کثیر اپنے دعویٰ کو تقویت پہنچائی ہے۔ ان لوگوں نے اپنی انجمنیں قائم کر کے زبردست حملہ کیا ہے۔ یہاں تک کہ ان کا معاملہ بہت بڑھ گیا ہے۔ اور

(باقی صفحہ ۶ پر)

جنگ کے ہتھیار آغاز اسلام سے اس وقت تک

(۲)

مشین گن

مشین گن ایک ایسی بندوق ہے جس کی مدد سے ایک ہزار گز فاصلہ پر فائر نہایت کارگر اور زیادہ عرصے تک مسلسل کیا جا سکتا ہے۔ عام طور پر مشین گن کی مار دو ہزار گز تک بہت عمدہ ہوتی ہے۔ مگر ساڑھے چار ہزار گز تک بھی اچھی طرح گولہ مارتی ہے اس سے دشمن پر دن رات ہر وقت ایسی جگہ بھی فائر کیا جا سکتا ہے۔ جہاں وہ نشیب و فراز کی وجہ سے چھپا ہوا ہو۔ اور بغیر ظاہر آلات کے اسے دیکھا نہ جا سکتا ہو۔ اس سے ایک منٹ میں ۲۵۰ کارتوس (چلنے گولیوں کے کارتوسوں کے علاوہ آگ لگانے والے کارتوس بھی لائے جا سکتے ہیں۔ جنہیں عام طور پر رات کے وقت گولی کی مار دکھانے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔ ان کا نام ٹریسر کارتوس یعنی کھوج لگانے والے کارتوس ہیں

توپ خانہ

توپ خانے سے دشمن پر بہت دور سے گولہ باری کی جاتی ہے۔ مگر بہت قریب کے نشانوں پر بھی گولے برسائے جا سکتے ہیں۔ یہ دشمن کی پلٹن ٹینکوں موریچوں۔ راستوں اور ہوائی جہازوں وغیرہ کے خلاف استعمال ہوتا ہے۔ مختلف موقعوں پر مختلف قسم کے ہتھیاروں سے کام لیا جاتا ہے۔ بعض انسانوں ہی کے خلاف استعمال کئے جاتے ہیں۔ بعض سے دھواں پیدا کیا جاتا ہے۔ بعض سے زہریلی قسم کی گیس نکلتی ہے۔ اور بعض رات کے وقت تاریک علاقوں میں روشنی پیدا کرنے کے کام آتے ہیں۔

توپ خانے کی بڑی خصوصیت یہ ہے۔ کہ وہ چند لمحوں کے اندر صحیح نشانے پر گولہ باری کر سکتا ہے۔ پھر ذرا سے وقت میں اس کا رخ ایک نشانے سے دوسرے نشانے پر بدلا جا سکتا ہے۔ آج کل اس کی مار کا فاصلہ ۸۰ میل تک ہے۔ لیکن جدید قسم کے راکٹ گولے کے استعمال سے اب یہ فاصلہ کئی گنا بڑھ جائے گا۔

جن توپوں کو بحری جہازوں پر استعمال کیا جاتا ہے۔ وہ زمین پر قائم کر کے چلائی جانے والی توپوں سے کسی قدر مختلف ہوتی ہیں۔ ان کے دہانے بری توپوں سے عموماً بڑے ہوتے ہیں۔ اس لئے ان کی مار بھی لمبی ہوتی ہے۔ اور گولہ بھی بہت وزنی ہوتا ہے۔ اسی طرح ہوائی جہاز مار توپیں بری اور بحری دونوں توپوں سے الگ ہوتی ہیں۔ ٹینک شکن توپوں کا گولہ ساخت میں مختلف ہوتا ہے۔

ہوائی جہاز

آج کل ہوائی جہاز دشمن کے خلاف طرح طرح سے استعمال کئے جاتے ہیں۔ اس کے مختلف کاموں کے لئے ہوائی جہاز بھی مختلف ساخت کے ہوتے ہیں مثلاً جو ہوائی جہاز دشمن کے علاقے میں اس کے جنگی مورچے کے خلاف یا کسی عمارت یا پل وغیرہ پر بمباری کے لئے استعمال کئے جاتے ہیں۔ ان میں نشانے کی جگہ تک بڑے بڑے وزنی بم اڑا کر لے جائے جاتے ہیں۔ ہلکے بم بھی استعمال کئے جاتے ہیں۔ کبھی کبھی ان سے زہریلی گیس بھی چھوڑ دی جاتی ہے۔ بعض اوقات ان سے فوجی دستوں۔ توپ خانوں۔ موٹر گاڑیوں سامان حرب و رسد اور زخمیوں کو ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل کرنے کا کام بھی لیا جاتا ہے۔ لہٰذا ان میں کچھ بمبار یعنی بم پھینکنے والے ہوتے ہیں۔ کچھ فائٹر یعنی لڑاکے اور کچھ فریٹر یعنی باربردار ہوتے ہیں۔ مختلف ساخت کے جہازوں کے نام مختلف ہوتے ہیں۔ مگر ان کی خاص قسمیں یہی ہیں۔

۱۹۳۹ء کی جنگ جوں جوں طویل ہوتی گئی۔ سائنس کی نئی ایجادیں تجربہ گاہ کی بجائے میدان جنگ کے عملی تجربات پر مبنی ہوتی گئیں۔ مثلاً ٹینک ایسے بنائے گئے جن سے زیر زمین دشمن کی کھودی ہوئی سرنگوں کو صاف کیا جا سکے۔ دشمن ہوائی جہازوں کے خلاف گولہ باری کیلئے (Radar) جب آلہ ایجاد ہوا۔ اس سے سمندر میں دشمن کے بحری جہازوں اور تحت البحر کشتیوں کی آمد کا بہت فاصلے سے پتہ چل جاتا ہے۔ اسی طرح یہ معلوم ہو جاتا ہے۔ کہ دشمن کے جہاز کتنے فاصلے پر ہیں۔ (Radar) سے گولے کا نشانہ خودبخود چل جاتا ہے۔ اور اسی طرح اس سے توپ کا گولہ چند لمحوں کے اندر

ٹڈی دل کے خلاف جنگ

ہر سال مشرق وسطی کے مختلف ممالک جن میں پاکستان ہندوستان اور اسرائیل بھی شامل ہیں۔ ایک مشترکہ دشمن یعنی ٹڈی دل کے خلاف متحد ہو جاتے ہیں۔ یہ ممالک سیاسی نظریاتی اور معاشی لحاظ سے ایک دوسرے سے مختلف خیالات رکھتے ہیں۔ بلکہ بعض ممالک تو ایک دوسرے کے سخت مخالف ہیں۔ ان اختلافات کے باوجود ٹڈی دل کا خطرہ انہیں متحد ہونے اور ایک مشترکہ پروگرام پر عمل کرنے پر مجبور کر دیتا ہے۔

ٹڈی دل کا خطرہ کوئی نیا مسئلہ نہیں ہے سینکڑوں برس سے انسان اس کے ہاتھوں بے پایاں نقصان اٹھاتا آ رہا ہے۔ اور آج بھی اٹھا رہا ہے۔ ایشیائی ممالک میں جہاں غربت و افلاس کا دور دورہ ہے۔ ٹڈی دل کی موجودگی ایک بہت بڑا خطرہ ہے۔ اس سال بھی اقوام متحدہ کے عالمی ادارہ خوراک و زراعت نے اس خدشہ کا اظہار کیا ہے۔ کہ اگر ٹڈی دل کی یورش کو روکنے کا مناسب انتظام نہ کیا گیا۔ تو یہ فصلوں کو تباہ کر دیگی۔ اور ایشیا کے مختلف ممالک میں غذائی حالت بہت نازک ہو جائیگی۔ ایران اور افغانستان کی سرحد پر ٹڈی دل نے انڈے دینے شروع کر دیئے ہیں۔ اور ان کی تعداد میں بے پایاں اضافہ ہوتا جا رہا ہے۔ اگر ان انڈوں کو تباہ نہ کیا گیا۔ اور ایشیا کے مختلف ممالک ٹڈی دل کی روک تھام کے لئے ایک مشترکہ پروگرام پر عمل پیرا نہ ہوں گے۔ تو اس سال سردیوں میں آسمان ایک بار پھر ٹڈی دل کے عظیم طوفان سے سیاہ ہو جائیگا۔ اور یہ بلا فصلوں کو تباہ و برباد کر دیگی۔ اس کا نتیجہ یہ ہوگا۔ کہ ان ممالک میں قحط کی سی صورت پیدا ہو جائیگی۔

عالمی ادارہ خوراک و زراعت کے اس انتباہ سے متاثر ہو کر ایران اور افغانستان کی حکومتوں نے ٹڈی دل کی روک تھام کا مناسب انتظام شروع کر دیا ہے۔ جو آلات اسے تباہ کرنے کے لئے تیار کئے گئے ہیں۔ وہ بڑی تیزی سے استعمال کئے جا رہے ہیں۔ عالمی ادارہ خوراک و زراعت نے اس علاقہ کی مناسب حفاظت کے لئے ایک فنی مشاورتی کمیٹی بنا دی ہے۔ جو ایک پروگرام تیار کرے گی۔ جس کے تحت منظم طریق پر ٹڈی دل کا مقابلہ کیا جائے گا۔

سعودی عرب میں بھی حالات کافی تشویشناک ہیں۔ پچھلے ماہ عالمی ادارہ خوراک و زراعت کی سفارش پر عرب لیگ کے ٹڈی دل کے مشیر مسٹر محمد حسین یمن گئے تھے۔ اور انہوں نے ٹڈی دل کی روک تھام کے لئے متعلقہ حکام سے بات چیت کی تھی۔ یمن اور سعودی عرب کے تعاون کے بعد اب ٹڈی دل کے مقابلے کے لئے ایک وسیع پروگرام شروع کر دیا جائے گا۔ اس وقت سعودی عرب کے مختلف علاقوں میں اردن عراق۔ مصر۔ پاکستان۔ شام۔ ترکی۔ لبنان اور عالمی ادارہ خوراک و زراعت کے تعاون سے ٹڈی دل کا مقابلہ کیا جا رہا ہے۔ عالمی ادارہ خوراک و زراعت نے سعودی عرب میں موٹریں۔ ٹرک۔ ماہرین اور ٹڈی دل کو روکنے والے مختلف آلات بھیجے ہیں۔

سعودی عرب میں ٹڈی دل کے مقابلے کے لئے عالمی ادارہ خوراک و زراعت نے اردن کی وزارت زراعت کے تعاون سے عمان میں ایک دفتر قائم کر لیا ہے۔ اور ٹڈی دل کی روک تھام کے ایک ماہر اور بی لین کو اس دفتر کا انچارج مقرر کر دیا ہے۔ اس دفتر سے سعودی عرب کو فنی امداد مہیا کی جائیگی۔ ماہرین کا خیال ہے کہ اگر مشرق وسطی کے ممالک نے تعاون و اشتراک سے کام لیا۔ تو کوئی وجہ نہیں کہ ان علاقوں میں ٹڈی دل کا ہمیشہ کے

اسسٹنٹ فوڈ کنٹرولروں کی ضرورت

تنخواہ ۱۸۵-۱۹۵-۱۵-۳۰۰ الاؤنس علاوہ۔ شرائط گریجوایٹ۔ سابقہ تجربے کو ترجیح۔ درخواستیں مشتمل بر سابقہ تجربہ و قابلیت و عمر بمعہ نقول سندات $\frac{۷}{۵۳}$-۲۸ تک بنام

Mr. L. C. Shore
Asstt. Director (Adminstration) Punjab
New Building opposit Punjab civil
Secretariat Lahore

طلب کی گئی ہیں۔ (سول لاہور $\frac{۷}{۵۳}$-۲۰) (ناظر تعلیم و تربیت ربوہ)

اخبار ربوہ (بقیہ صفحہ ۳)

محلہ ج میں عصر کی نماز کے بعد متعدد احباب کو قرآن مجید پڑھاتے ہیں۔ جزاہم اللہ۔

(۱۰) حضرت مولانا غلام رسول صاحب راجیکی ہر جمعہ کو بعد نماز مغرب محلہ ج میں کسی دینی موضوع پر تقریر فرماتے ہیں جس سے احباب مستفید ہوتے ہیں۔ (۱۱) تعلیم الاسلام کالج کی تعمیر بہت سرعت سے تکمیل پذیر ہو رہی ہے۔ (۱۲) مورخہ ۲۲ر جولائی کو جناب ایکسپریس سے مبلغ سیرالیون جناب مولوی نذیر احمد صاحب رائے ونڈی تشریف لائے۔ بہت سے احباب بغرض استقبال اسٹیشن پر موجود تھے (نامہ نگار)

اندور میں ۴۲ گھنٹہ کے کرفیو کے بعد امن وسکون

اندور ۲۳ جولائی۔ دو روز کے ہنگاموں اور بلوؤں کے بعد شہر میں امن وسکون ہوگیا حکام نے ۴۲ گھنٹہ کا کرفیو نافذ کر دیا تھا۔ پولیس کی فائرنگ سے چالیس اشخاص مجروح اور آٹھ ہلاک ہوگئے تھے۔ ہلاک شدگان میں ایک طالب علم بھی شامل ہے۔ ایک سو پچاس اشخاص سنگباری کے باعث زخمی ہوئے تھے

پرسوں شام کے بعد سنگباری کے اکّا دکّا واقعات کے علاوہ کوئی اہم واقعہ نہیں ہُوا۔

پولیس شہر میں بدستور گشت کر رہی ہے۔

ڈاکٹر کاٹجو نے شہر کی صورت حال کے متعلق چیف منسٹر سے ٹیلی فون پر گفتگو کی۔ اسی اشخاص کو کرفیو کی خلاف ورزی کی بناء پر معمولی جرمانہ یا تابرخاست عدالت تک کی سزا دی گئی

امریکن اسلحہ کے جہاز ہند چینی جانے سے روک دیئے گئے

واشنگٹن ۲۳ جولائی۔ جنگ بندی کے اعلان کے بعد امریکہ سے ہند چینی کو بھیجا جانے والا سامان جنگ رد کر دیا گیا ہے۔ آمادہ سفر جہازوں کو ٹھہرے رہنے اور مصروف سفر جہازوں کو واپس آنے کی ہدایات دیدی گئی ہیں۔ ان جہازوں کا مسئلہ بھی زیر غور ہے۔ جو جنگی سامان لے جانیوالے قرار نہیں دیئے جا سکتے۔

گوا کیلئے پرمٹ سسٹم

بمبئی۔ ۲۲ جولائی۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ پانڈیچری کی طرح گوا اور ہندوستان کے درمیان سفر کرنے کے لئے حکومت ہند عنقریب پرمٹ سسٹم جاری کرنیوالی ہے۔ اس وقت اس قسم کے سفر کے لئے کوئی پابندی نہیں ہے۔

ویٹ نام میں جھنڈے سرنگوں کر دیئے گئے

سائیگون ۲۲ جولائی۔ کل ویٹ نام گورنمنٹ نے حکم جاری کیا کہ تمام سرکاری عمارتوں پر جھنڈے سرنگوں کر دیئے جائیں کیونکہ جنیوا کانفرنس میں جو فیصلہ کیا ہے۔ اس سے ملک کی تقسیم ہوئی ہے۔ پولیس نے شہر کے تمام چوراہوں پر سے بورڈ ہٹا دیئے۔ جن پر "امن و اتحاد" لکھا تھا۔

عربوں کا اتحاد ان کے تحفظ کیلئے انتہائی ضروری ہے

مصر کو مکمل طور پر آزاد کرانے کیلئے ہر امکانی کوشش کی جائیگی (جنرل نجیب)

قاہرہ ۲۳ جولائی۔ جمہوریہ مصر کے صدر جنرل محمد نجیب نے کل یہاں اعلان کیا کہ وہ مصر کے لئے مکمل آزادی حاصل کرنے اور ملک کو آزاد کرانے کے لئے اپنی طاقت کے مطابق ہر امکانی کوشش کریں گے۔

مصری انقلاب کی دوسری سالانہ تقریب کے موقعہ پر ری پبلک اسکوائر میں ایک عام جلسہ سے خطاب کرتے ہوئے جنرل محمد نجیب نے کہا کہ تمام عرب اور اسلامی ممالک ہمارے مسائل سے دلچسپی رکھتے ہیں۔ انہوں نے مصر کی علاقائی اہمیت کا بھی ذکر کیا۔ انہوں نے اعلان کیا کہ اگر مصر اور سوڈان مکمل طور پر آزادی حاصل کر لیتے ہیں تو وہ عرب اور اسلامی ممالک کی ریڑھ کی ہڈی کا کام دیں گے۔

انہوں نے کہا کہ عربوں کا اتحاد ان کے تحفظ کے لئے انتہائی ضروری ہے۔

جنرل نجیب کے بعد مصر کے وزیر اعظم کرنل جمال عبد الناصر نے اپنی تقریر میں کہا۔ غیر ملکی قبضہ نے ہماری صنعت کو سخت نقصان پہونچایا ہے اور فوجوں کو کمزور کر دیا ہے۔ انہوں نے اسرائیل کی مسلسل جارحانہ کارروائیوں کے خلاف مغربی طاقتوں کو خبردار کیا۔ اور کہا کہ مشرق وسطیٰ میں صورت حال خراب ہو سکتی ہے۔ اور اس سے مشرق وسطیٰ کے ملکوں کے بجائے اسرائیل کے حامی ملکوں کو نقصان پہونچ سکتا ہے۔

انہوں نے مزید کہا کہ انقلابی حکومت کے قیام کا مقصد ایک مضبوط عرب قوم کی تعمیر ہے عرب ریاستوں کا دفاع وہاں کے عوام کا خاص فرض ہے۔

دفاعی تنظیم سے متعلق بین الاقوامی کانفرنس منعقد کرنے کا فیصلہ

واشنگٹن ۲۴ جولائی۔ یہاں کے سیاسی حلقوں کا کہنا ہے کہ برطانیہ امریکہ اور دوسری غیر کمیونسٹ قوموں نے جنوب مشرقی ایشیا میں دفاعی تنظیم قائم کرنے کے متعلق ایک انٹرنیشنل کانفرنس منعقد کرنے کا فیصلہ کیا ہے یہ کانفرنس آئندہ ماہ کے آخر میں ہو رہی ہے۔

امید ہے کہ مجوزہ کانفرنس کے انعقاد کے بارے میں عنقریب ایک اعلان کر دیا جائیگا ان حلقوں کا کہنا ہے کہ یہ کانفرنس ایشیا کے کسی علاقہ میں ہوگی، سیام اور فلپائن سے پوری طرح مشورہ کیا جائے گا۔ لیکن ہند چینی میں جنگ بندی کے متعلق حالیہ معاہدہ کے تحت ہند چینی کی تینوں ریاستوں کو مذاکرات میں شامل نہیں کیا جائے گا۔ کولمبو کانفرنس میں شریک طاقتوں کو مذاکرات سے باخبر رکھا جائے گا جیسا کہ امید ہے۔ یہ طاقتیں مجوزہ دفاعی ادارہ میں شریک نہیں ہوں گی۔ لیکن امید ہے کہ یہ اس ادارے سے اپنا تعلق رکھیں گی۔ مجوزہ معاہدہ کا ابتدائی مسودہ بالکل اسی طرح کا بتایا جا رہا ہے۔ جس طرح کے معاہدے امریکہ کے نیوزی لینڈ اور آسٹریلیا کے ساتھ ہوئے ہیں۔

مصر کو ہتھیاروں کی سپلائی پر پابندی

لندن ۲۴ جولائی۔ آج برطانوی حکومت کے ایک ترجمان نے اعلان کیا ہے۔ سپین کی حکومت نے یقین دلایا ہے کہ وہ مصر کو ہتھیاروں کی برآمد پر پابندی لگا دیگی واضح ہو اس سلسلہ میں برطانیہ نے اسپین سے کئی بار احتجاج کیا تھا۔

(بقیہ صفحہ ۵)

اسلام کا غلبہ تبلیغ کے ساتھ ہی وابستہ ہے

ایشیا، یورپ۔ امریکہ اور افریقہ میں ان کے ایسے تبلیغی مراکز قائم ہو گئے ہیں۔ جو علم وعمل کے لحاظ سے تو عیسائیوں کی انجمنوں کے برابر ہیں۔ لیکن تاثیرات اور کامیابی میں عیسائی پادریوں کو ان سے کوئی نسبت نہیں۔ قادیانی لوگ بہت بڑھ چڑھ کر کامیاب ہیں۔ کیونکہ ان کے پاس اسلام کی صداقتیں اور پرحکمت باتیں ہیں۔ ......

جو شخص بھی ان لوگوں کے حیرت زا کارناموں کو دیکھے گا۔ اور واقعات کا پورا اندازہ کرے گا وہ حیران وششدر ہوئے بغیر نہیں رہ سکتا کہ کس طرح اس چھوٹی سی جماعت نے اتنا بڑا جہاد کیا ہے۔ جسے کروڑوں مسلمان نہیں کر سکے

ان لوگوں نے اپنے اس تبلیغی جہاد اور اس میں کامیابی کو اپنے عقائد کی صداقت پر زبردست معجزہ قرار دیا ہے اور ایسا کہنے کا ان کو اسے موقعہ مل گیا۔ کہ باقی نام کے مسلمانوں پر موت طاری ہو چکی ہے ...... کیا اندریں حالات مسلمانوں پر واجب نہ تھا کہ اہل یورپ اور امریکہ کے دماغوں سے ان گندے عقائد کو زائل کریں جو وہ دین اسلام اور نبی اسلام کے متعلق رکھتے ہیں۔ در حقیقت یہ مسلمانوں کے امراء۔ اغنیاء عوام اور علماء پر فرض ہے۔ لیکن آج ان اوہام کا ازالہ کون کر رہا ہے؟ یقیناً کوئی نہیں سوائے اکیلے قادیانیوں کے۔ صرف وہی ہیں جو اس راہ میں اپنے اموال اور جانیں خرچ کر رہے ہیں اور اگر دوسرے مدعیان اصلاح اس جہاد کے لئے بلائیں یہاں تک کہ ان کی آوازیں بیٹھ جائیں اور لکھتے لکھتے ان کے قلم شکستہ ہو جائیں تب بھی تمام عالم اسلام میں سے اس کا دسواں حصہ بھی اکٹھا نہ کر سکیں گے

قرآنی خوابیں (بقیہ صفحہ ۴)

میں بعض دفعہ بظاہر دور دراز کی چیز دکھائی جاتی ہے مگر مراد اس سے قریب کی چیز ہوتی ہے۔ ہاں نظر آنے والی چیز اور اصل چیز میں مناسبت ضرور ہوتی ہے۔

آٹھواں اصل: یہ ضروری نہیں ہوتا کہ خواب میں جو گنتی اور تعداد دکھائی جائے ظاہر میں بھی وہی ہو۔ مگر سچی خواب میں جو شکل بلحاظ تعداد وغیرہ دکھائی جاتی ہے وہ کسی نہ کسی جہت اور اعتبار سے ضرور مستحق ہوتی ہے۔ غزوۂ بدر کے بارے میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو کافروں کی تعداد تھوڑی کرکے دکھائی گئی ہے حالانکہ وہ مسلمانوں سے قریباً تگنا زیادہ تھے۔ اس خواب کا فوری فائدہ یہ ہوا کہ مسلمانوں کے حوصلے بڑھ گئے مگر یہ خواب حقیقت پر مبنی تھی۔ کیونکہ کافر شمار اور گنتی میں زیادہ ہونے کے باوجود قلیل ثابت ہوئے اور ان کا مسلمانوں سے زیادہ ہونا ان کے لئے مفید ثابت نہ ہوا اور انہوں نے نہایت بری طرح شکست کھائی۔

نواں اصل: جو مقام خواب میں دکھائے جاتے ہیں۔ اس سے مراد اینٹ اور گارے سے بننے والا مکان نہیں ہوتا۔ بلکہ اس مکان سے وابستگی رکھنے والے خیالات و عقائد اور نسلیں مراد ہوتی ہیں۔ رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کو مسجد الحرام سے مسجد الاقصیٰ کی طرف لے جانے کا اصل مطلب یہی تھا کہ آپ ابراہیمی سلسلہ کو بلکہ تمام نسل آدم کو جمع کرنے والے رسول ہیں۔

دسواں اصل: یہ ضروری نہیں ہوتا کہ خواب ظاہری طور پر پوری نہ ہو۔ بلکہ بعض خوابیں سچ مچ ظاہری شکل میں پوری طرح ہو جاتی ہیں۔ تو ان کے ظہور کے زمانہ کے سمجھنے میں غلطی لگنے کا امکان ہوتا ہے۔ جیسے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وہ رویا ہے جو بیت اللہ کے طواف کے متعلق تھی۔ اور جس کا ذکر سورۃ الفتح میں موجود ہے۔ گویا کبھی کبھی خواب بالکل ظاہری طور پر بھی پوری ہو جاتی ہے

گیارھواں اصل: خواب میں بعض دفعہ جزو کا نقشہ دکھایا جاتا ہے۔ مگر اس سے مراد کل کی حالت کا بیان کرنا ہوتا ہے۔ فرعون کی خواب میں سات گائیں اور سات بالیں دکھائی گئیں مگر اس میں ساری فصل اور ساری جاندار چیزیں مراد تھیں۔ اور سات کا عدد انواع کے لحاظ سے سات سالوں کے لئے آیا تھا۔ اس خواب میں قحط کے نتیجہ میں جاندار چیزوں پر جو

لاہور اومنی بس سروس کیلئے مزید بسیں

لاہور ۲۴ جولائی: لاہور اومنی بس سروس کے لئے جو مزید پینتیس ۳۵ مزید نئی بسیں حاصل کی گئی ہیں۔ ان میں سات مکمل کرکے روٹ نمبر ۱-۲، ۳، ۴، ۵ اور ۱۵ پر چلا دی گئی ہیں۔ متعلقہ حکام کا خیال ہے۔ کہ ان بسوں کے اضافے سے بسوں میں جو بھیڑ بھاڑ رہتی ہے۔ وہ بہت حد تک ختم ہو جائے گی۔ اور یوں بھی مسافروں کو وقت کی بچت رہے گی۔

معلوم ہوا ہے۔ کہ یہ نئی بسیں نہایت آرام دہ ہیں۔ اور ان میں ٹانگیں پھیلانے کے لئے اور کھڑا ہونے کے لئے گنجائش زیادہ ہے۔ باقی گاڑیوں کی باڈیاں تیار ہو رہی ہیں اور جب یہ بسیں مکمل ہو جائیں گی۔ تو ان سے نہ صرف دیگر راستوں پر بھیڑ بھاڑ کم ہو جائے گی۔ بلکہ سفر بھی آرام دہ ہو جائیگا۔

آسام اور پاکستان کے درمیان

سفر کے اعداد و شمار

شیلانگ ۲۴ جولائی: یہاں آسام میں وزیر اعلیٰ آسام نے بتایا۔ کہ سفر سے متعلق اعداد و شمار کے مطابق اب تک ۵۰۷۷۰ ہندو اور ۹۶۰۹۰ مسلمان آسام میں داخل ہوئے اور ۵۴۴۳۵ ہندو اور ۲۳۵۴۲ مسلمان آسام سے پاکستان گئے انہوں نے بتایا کہ چھیالیس ہزار تین سو مسلمانوں میں سے جو پاکستان چلے گئے تھے چھیالیس ہزار چھ سو واپس آ چکے ہیں

جو اثرات پیدا ہونے والے تھے۔ ان کا ایک حصہ دکھلایا گیا ہے۔ حضرت یوسف علیہ السلام نے اس کی پوری نوعیت کو سمجھ کر اس کی تعبیر کی

بارھواں اصل: منذر خواب کا دکھایا جانا اس لئے نہیں ہوتا کہ انسان ضرور اس آفت کا شکار ہو کر رہے۔ بلکہ بسا اوقات منذر خواب دکھلانے کا مدعا یہ ہوتا ہے۔ کہ خواب دیکھنے والا اس خواب کے انذاری پہلو کا مناسب تدارک کرے۔ یہی وجہ ہے کہ حضرت یوسف علیہ السلام نے صرف فرعون مصر کے خواب کی تعبیر بیان کی بلکہ اس خواب کے مضر پہلوؤں سے بچنے کا طریق بھی بتا دیا۔ اس سے یہ بھی ظاہر ہے۔ کہ تعبیر کرنے والے بزرگ کا یہ بھی فرض ہوتا ہے کہ خواب کی مضرتوں سے بچنے کا طریق بھی خواب دیکھنے والے کو بتائے۔ اور کبھی خواب کے انذاری پہلوؤں کی وجہ سے مایوسی نہ ہونے دے۔

(ماخوذ ماہنامہ الفرقان)

درآمدی لائسنسوں کیلئے درخواستیں دینے کے طریقہ کا اعلان

درخواستوں کی آخری تاریخ ۳۱ جولائی ہے

لاہور ۲۴ جولائی: چیف کنٹرولر امپورٹس اینڈ ایکسپورٹس حکومت پاکستان کراچی نے بنیادی خام مواد مشینری کے فالتو پرزوں اور اہم اشیاء وغیرہ کے لئے جولائی تا دسمبر ۱۹۵۵ء کے درآمدی وقفہ کے لئے درآمدی لائسنس حاصل کرنے کے متعلق پنجاب کے صنعتی صارفین کی طرف سے درخواستیں موصول کرنے کا حسب ذیل طریق کار تجویز کیا ہے:

مذکورہ اشیاء کے درآمدی لائسنسوں کے لئے درخواستیں ڈائرکٹر صنعت و حرفت پنجاب اور ڈائرکٹر سپلائی و ترقیات سنائٹیش بلڈنگ لاہور وصول کریں گے۔ ان دونوں اصحاب کو اس مقصد کے لئے حکام مجاز قرار دیا گیا ہے۔ ایسے صنعتی صارفین جو اشیاء تیار کر رہے ہیں۔ اور قانون کارخانہ جات کے تحت رجسٹر شدہ ہیں۔ مگر جن پر وفاقی کنٹرول ایکٹ مجریہ سنہ ۱۹۴۹ء کا متن اثر پذیر ہوتا ہے۔ اپنی درخواستیں ڈائرکٹر سپلائی اینڈ ڈویلپمنٹ لاہور کے پاس ارسال کریں گے۔

ایسے صنعتی لوگ بھی ڈائرکٹر سپلائی اینڈ ڈویلپمنٹ کے پاس درخواستیں ارسال کریں گے۔ جو ایک ایسی نئی صنعت قائم کرنے کا ارادہ رکھتے ہوں۔ جسے مصنوعات تیار کرنے پر رجسٹر کرانا ضروری ہو گا۔ لیکن واضح رہے کہ ایسے اشخاص کو اپنی درخواست کے ہمراہ نئی صنعت قائم کرنے کے متعلق حاکم مجاز کے اجازت نامہ کی ایک عکسی کاپی بھی ارسال کرنا ہو گی۔ لیکن صنعت پارچہ بافی کی صورت میں رعایت رکھی گئی ہے۔ اس مد کے تحت تمام درخواستیں خواہ وہ سوتی ریشمی۔ اونی یا کپاس اوٹنے کی صنعت کے متعلق ہوں خواہ رجسٹر شدہ یا غیر رجسٹر شدہ صنعتوں کے متعلق بہر حال ایسی درخواستوں کو ڈائرکٹر صنعت و حرفت قبول کریں گے۔ اسی طرح صنعتی کاریگروں کی ان انجمنوں یا یونینوں کی درخواستوں کو بھی ڈائرکٹر صنعت و حرفت ہی قبول کریں گے۔ جو ۱۰ جولائی ۱۹۵۵ء سے قبل رجسٹرار جائنٹ سٹاک کمپنیز پنجاب کے پاس رجسٹر ہو چکی ہیں۔ اس سلسلہ میں ان انجمنوں کو ہدایت کی گئی ہے۔ کہ وہ اپنے رکن اداروں کے مکمل کوائف ان میں نصب شدہ مشینوں کی تفصیلات اور ماضی میں اگر کوئی درآمدی لائسنس حاصل کئے ہوں۔ تو اس بارے میں ان کی تفصیلات بھی پیش کریں۔ بہر صورت میں رکن ادارہ کے مالک کو ایک حلفی بیان پیش کرنا ہو گا۔ جس میں یہ ظاہر کیا گیا ہو کہ اس نے انفرادی طور پر نہ تو اپنے ادارہ کے نام سے درخواست دی ہے۔ اور نہ ہی وہ علیحدہ طور پر اب درخواست دے رہا ہے۔ کوآپریٹو سوسائٹیوں کو متذکرہ صدر تفصیلات کے ہمراہ اپنی درخواستیں رجسٹرار کوآپریٹو سوسائٹیز پنجاب کی معرفت ڈائرکٹر صنعت و حرفت کے پاس ارسال کرنی چاہئیں۔

جو لوگ گھریلو صنعت کی بنیاد پر کسی خاص درجہ کی اشیاء خاص پیمانہ پر تیار کرنے میں مصروف ہیں۔ انہیں چاہئے کہ ڈائرکٹر صنعت و حرفت پنجاب کے پاس درخواستیں ارسال کریں۔ اور ان درخواستوں کے ساتھ اگر ان کی طرف سے کوئی مشین نصب کی گئی ہو۔ تو اس کی مکمل تفصیل مشین نصب کئے جانے کی تاریخ اور گذشتہ چھ ماہ کا حساب فروخت بھی شامل کیا جائے۔ اس کے علاوہ ایسی صورت میں متعلقہ سرکل کے سپرنٹنڈنٹ صنعت و حرفت کا ایک سرٹیفکیٹ بھی شامل کیا جائے۔ جس میں نصب شدہ مشینری یا متعلقہ ادارے کے کام کی نوعیت اور مقدار کی تصدیق کی گئی ہو۔

درخواستیں موصول کرنے کی آخری تاریخ ۳۱ جولائی ۱۹۵۵ء مقرر کی گئی ہے۔ علاوہ ازیں کارخانوں کے لئے مشینری اور خام مواد کے متعلق درخواستیں سال بھر قبول کی جائیں گی۔

جہلم میں ذبیحہ پر پابندی

جہلم ۲۴ جولائی: ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ جہلم نے دفعہ ۱۴۴ ضابطہ فوجداری کے تحت غذائی مقاصد کے لئے جانوروں کو ذبح کرنے اور ممنوعہ دنوں میں گوشت فروخت کرنے پر ضلع جہلم میں میونسپل حدود سے دس میل تک کے علاقوں پر پابندی لگا دی ہے۔ اس کی ضرورت اس لئے پیش آئی ہے۔ کہ بعض قصابوں نے پنجاب تحفظ مویشیاں آرڈیننس بابت ۱۹۵۵ء سے بچنے کے لئے اپنی دوکانیں میونسپل حدود سے باہر منتقل کر لی ہیں۔ کیونکہ وہ آرڈیننس میونسپلٹیوں، قصبوں اور نوٹیفائڈ علاقوں وغیرہ پر ہی عائد ہوتا ہے۔ نیا حکم دو ماہ تک جاری رہے گا۔

ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے کھوئے کی برآمد پر بھی پابندی لگا دی ہے۔ کیونکہ اس کی برآمد کے باعث وہاں دودھ کی سخت قلت رہتی ہے۔